نکاح کی ضرورت و اہمیت

امام ولی اللہ دہلوی ؒ

انسان کے حق میں ایک عنایت الٰہی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مروجہ طریقہ پر نکاح کرنے کا الہام فرمایا یعنی یہ کہ نکاح غیر محرموں کے ساتھ ہو' اس مین ایجاب و قبول ہو (یعنی فریقین کی رضا مندی ہو) اور عورت کے سرپرستوں سے درخواست اور ان کی نگرانی اور گواہوں کی موجودگی میں عقد نکاح پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے۔ خطبہ (منگنی) اور خطبہ (بوقت نکاح) کے ذریعہ اس کا اعلان کیا جائے۔ اور مہر کی مقدار مقرر کی جائے۔ (نکاح کے بعد) عورتوں کا یہ فرض ہے کہ وہ شوہروں کی فرمانبرداری کریں۔ اور ان کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں اور امور خانہ داری اور شوہروں کی گھریلو ضروریات پورا کرنے کی فکر کریں۔ شوہروں کا فرض یہ ہے کہ وہ گھر سے باہر اکتساب معاش میں مشغول رہ کر عیال داری کی ضروریات پورا کرنے کی فکر کریں۔

البدور البازغۃ مترجم

حاکم مطلق العنان نہیں

امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

مشاورت کا مسئلہ اسلام میں بہت بڑا مسئلہ ہے لیکن اسلامی حکومتوں کو شوریٰ سے خالی کر کے مطلق العنان انسان جاہل حکمرانوں اور امیروں کا کھیل بنا دیا گیا ہے۔ وہ مسلمانوں کی امانت (سرکاری خزانے) سے اپنی شہوت پرستیوں پر روپیہ صرف کرتے ہیں وہ بڑی بڑی مصلحت کے مقابلے میں خیانتیں کرتے ہیں۔ اور ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اس قسم کی غلطیوں کا خمیازہ مسلمانوں کو صرف اس غلط تفسیر کی وجہ سے بھگتنا پڑا۔ ورنہ ہر ایک مسلمان ایک حاکم کے اوپر ننگی تلوار ہے۔ اور وہ حاکم کیوں قانون الٰہی کی اطاعت نہیں کرتا؟ اگر وہ اطاعت نہیں کرتا تو کس بنا پر ہم سے اطاعت کا طلب گار ہوتا ہے۔ یہ طاقت مسلمانوں میں پھر سے پیدا ہو سکتی ہے۔ اور اس سے ان کی جماعتی زندگی آسانی کے ساتھ قرآن کے مطابق بن سکتی ہے۔

(عنوان انقلاب)